(۱۰) : یوڈووچ' ۱۹۸۱

(۱۱) : کریمرز (Kramers) ' ۱۹۵۲' ص ۱۰۰' اس کے علاوہ دیکھئے Chapra ' 2000' ص ۲۵۲-۱۷۳

(۱۲) : ان عوامل پر بحث کے لئے دیکھیئے (c) Chapra' 2000' ص ۲۵۲-۱۷۳

(۱۳) : ان سب اداروں کے بارے میں دیکھئے (c) Chapra' 1985' ص ۸۱-۱۷۴' اور Chapra & Khan' 2000' ص ۹۱-۸۵

(۱۴) : اس کیلئے دیکھیئے Chapra and Khan' 2000' ص ۶۵-۶۴

(۱۵) : Wohlers-Scharf' 1983' ص ۱۲-۱۱

پختگی حاصل کریں قرآن کے احکام سے

کیوں نہ ہوں مسرور پاکستان کے انعام سے
جب قرارِ زندگی ہے اس کے استحکام سے

آج دل ہے پُرامید اُس کام کے انجام سے
کل ہی جس کی ابتداء کی تھی خدا کے نام سے

منزلِ مقصود جب اپنی معین ہو گئی
پھر تعجب ہے جو ہم بیٹھے رہیں آرام سے

دور ہو جائے دلوں سے دین و دنیا کی دوئی
ہو اگر دانش مشرف دولتِ اسلام سے

اُس تمدن کو بھی کیا تہذیب کہنا چاہئے
جسکا دامن سرخ ہو انساں کے قتلِ عام سے

سازو ساماں پر غرور اُن کو ہمیں ایمان پہ ناز
ملت اپنی مختلف ہے دوسری اقوام سے

اُنکی آزادی کے محور صرف اُن کی خواہشات
اپنی آزادی فقط پابندیٔ اسلام سے

اپنی آزادی کہاں جب تک نکل سکتے نہیں
غیر اسلامی تخیل کے طلسمی دام سے

اپنی آزادی کہاں جبتک نہ باز آ جائیں ہم
امتزاجِ حق و باطل کے خیال خام سے

خود نمونہ بن کے پھر آگاہ کرنا ہے ہمیں
ساری دنیا کے رسول اللہ کے پیغام سے

ہے اسدؔ اپنے لئے سرچشمۂ قوت یہی
پختگی حاصل کریں قرآن کے احکام سے